تصویر از گریس میڈینا

سیف گارڈ ینگ کا تعارف

RESOURCE & SUPPORT HUB

UKaid from the British people

سیف گارڈ ینگ کا سفر

سیف گارڈ ینگ کا جائزہ اور منصوبہ بندی کیسے کی جائے

سیف گارڈ ینگ کیا ہے؟

اگر کوئی مسئلہ ہوتو آپ کیا کرتے ہیں؟

سیف گارڈ ینگ کے لیے کیا ضروری ہے؟

سیف گارڈ ینگ کا سفر

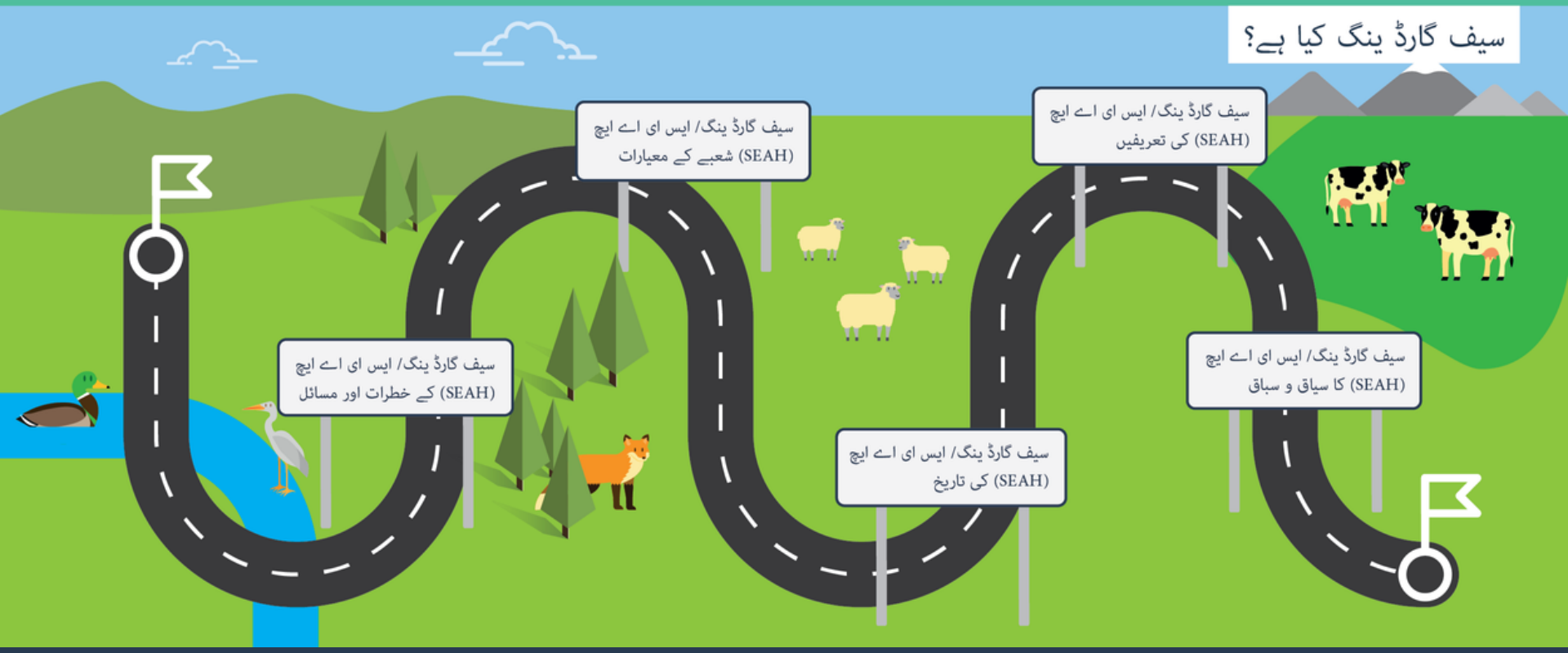

ایک تنظیم میں بعض اوقات کچھ خاص لوگ اپنی صنف، نسل، تنظیم میں کردار، معذوری، جنسیت، قومیت، ملازمت کی حیثیت، یا تعلیم کی بنیاد پر زیادہ طاقت رکھتے ہیں۔
کم طاقتور لوگ استحصال اور بدسلوکی کے خطرے سے زیادہ دوچار سکتے ہیں۔

جنسی استحصال اور بدسلوکی اور جنسی ہراسانی (SEAH) میں تنظیموں کے اندر ایسے لوگ شامل ہوتے ہیں جو اپنی طاقت کو نقصان دہ طریقوں سے استعمال کرتے ہیں, ان لوگوں کے خلاف جو تنظیم کے اندرکم طاقت رکھتے ہیں, یا تنظیموں میں ہیں , شراکت دار تنظیموں میں ہیں , یا کیمونٹیوں میں جہاں وہ کام کرتے ہیں
طاقتور لوگ جسمانی اور جذباتی تشدد کا ارتکاب بھی کر سکتےہیں۔ ہم تشدد کی ان دوسری شکلوں کو سیف گارڈ ینگ کی خلاف ورزی سے منسوب کرتے ہیں۔

SEAH خاص طور پر خواتین اور لڑکیوں کو متاثر کرتی ہے، لیکن یہ مردوں اور لڑکوں کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔

سیف گارڈ ینگ طاقت کے غلط استعمال سے نمٹتی ہے۔

RESOURCE & SUPPORT HUB

UKaid from the British people

1. سیف گارڈ ینگ کیا ہے؟

سیف گارڈ ینگ کا مطلب ہے کہ ایک تنظیم اقدامات کر رہی ہے تاکہ:

لوگوں کو جنسی استحصال، بدسلوکی، جنسی ہراسانی، اور دیگر اقسام سے محفوظ رکھنا جو طاقت کے غلط استعمال ہوتے ہیں ۔

تنظیم کے عملے، ساتھیوں، آپریشنز یا پروگرام کی وجہ سے ہونے والے نقصان کا ازالہ کریں جو غیر ارادی طور پر ہو سکتا ہے

سیف گارڈ ینگ تنظیم کی طرف سے ہونے والے نقصان کی روک تھام اور اس سے نمٹنے پر توجہ دیتی ہے۔ حفاظت پروگرامنگ مختلف ہے: یہ خاندانوں اور کمیونٹیوں کے اندر لوگوں کی وجہ سے ہونے والے نقصان کو روکنے پر توجہ دیتی ہے۔

پچھلی دہائیوں میں امدادی اور ترقیاتی شعبے میں کام کرنے والے لوگوں کی طرف سے جنسی بدسلوکی اور استحصال کی بہت سی رپورٹیں سامنے آئی ہیں۔

2002 میں، ایک رپورٹ میں مغربی افریقہ میں امدادی کارکنوں کی طرف سے پناہ گزینوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی اور استحصال کو بیان کیا گیا تھا۔ اس کے نتیجے جنسی استحصال اور بدسلوکی سے تحفظ کے لیے اقوام متحدہ کے خصوصی اقدامات برائے جنسی استحصال اور بدسلوکی سے تحفظ (PSEA)، اقوام متحدہ کی انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی PSEA ٹاسک فورس، اور کیپنگ چلڈرن سیف کولیشن کی تشکیل ہوئی۔

2018 میں، بہت سی تنظیموں نے ترقیاتی شعبے میں جنسی استحصال اور غلط عمل کی رپورٹس آنے کے بعد اپنی سیف گارڈینگ پالیسیوں، عملی کاموں، ثقافت اور قیادت کا جائزہ لینا شروع کیا۔ ٹھیک اس وقت، #me too تحریک خواتین کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور ہراسانی کے تجربات کو اجاگر کر رہی تھی۔

تب سے تنظیموں نے خاص طور پر بچ جانے والوں کو سننے پر اپنی توجہ بڑھا دی ہے۔

جنسی استحصال اور بدسلوکی اور جنسی ہراسانی اور سیف گارڈینگ کے دیگر مسائل کسی بھی کام کی جگہ یا امدادی پروگرام میں ہو سکتے ہیں۔

تصویر از ونسنٹ ہیجز

زیادہ خطرے کے سیاق و سباق جو شامل ہیں وہ:

- جہاں غربت انتہائی زیادہ ہو
- انسانی فلاح و بہبود کا تناظر
- جہاں امداد پر انحصار بہت زیادہ ہوتا ہے
- جہاں حفاظت کے مسائل ہوں جیسا کہ کم عمری میں شادی یا صنف کی بنیاد پر تشدد۔

تنظیموں کو اپنے کام کے سیاق و سباق کا اندازہ لگانا چاہیے اور اپنے ساتھ کام کرنے والوں اور خطرے میں زیادہ گھرے لوگوں سے حفاظت کے موجودہ مسائل کے بارے میں سننا چاہیے۔ تب تنظیمیں سیف گارڈ ینگ اقدامات کی منصوبہ بندی کر سکتی ہیں۔

سیف گارڈ ینگ اسٹینڈرڈز کے کئی سیٹ امدادی اور ترقیاتی شعبے پر لاگو ہوتے ہیں۔

وہ تعریف اور وضاحت کرتے ہیں کہ کسی تنظیم کے لیے محفوظ انداز میں کام کرنے کے لیے کیا ضروری ہے۔

وہ تنظیموں کو اچھے پروگرام فراہم کرنے میں مدد کرتے ہیں جو کمیونٹیز کے لیے قابل احتساب ہوتے ہیں۔

اکثر عطیہ دہندگان تنظیموں سے کچھ مخصوص اسٹینڈرڈ پر پورا اترنے اور اپنی صلاحیت کو مضبوط کرنے کا تقاضا کرتے ہیں تاکہ وہ فنڈنگ کے لیے اہل ہو سکیں۔

عالمی شعبے کے اسٹینڈرڈ

- ترقیاتی تعاون اور انسانی فلاح و بہبود کے کاموں میں جنسی استحصال، بدسلوکی، اور ہراسانی ختم کرنے پر DAC کی سفارش
- ا انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی میں عوامل کے کم از کم اسٹینڈرڈ جو اپنے اہلکاروں سے جنسی استحصال اور بدسلوکی سے تحفظ دیتے ہیں
- معیار اوراحتساب پر انسانی فلاح و بہبود کا مرکزی معیار
- بچوں کو محفوظ رکھنے کے اسٹینڈرڈ
- بین الاقوامی تنظیم برائے مزدور کا کام کی جگہ پر تشدد اور ہراسانی پر کنونشن

سیف گارڈ ینگ کا سفر

2. سیف گارڈ ینگ کا جائزہ کیسے لین

خود جائزہ ٹولز تنظیموں کو یہ جاننے میں مدد دیتے ہیں کہ وہ اس وقت سیف گارڈ ینگ کے کون سے بین الاقوامی اسٹینڈرڈ پر پورا اترتی ہیں اور کن پر پورا نہیں اترتیں۔

سیف گارڈ ینگ پر پیش رفت کی نگرانی اور منصوبوں کو تازہ ترین کرنے کے لیے باقاعدگی سے خود کا انداز لگانا مفید ہے۔

ٹولز کی مثالوں میں کور ہیومینیٹیرین اسٹینڈرڈ الائنس ٹولز اور کیپنگ چلڈرن سیف سیلف آڈٹ ٹول شامل ہیں۔

2. سیف گارڈ ینگ کی منصوبہ بندی کیسے کریں

تنظیمیں سیف گارڈ ینگ کے اقدامات میں مسلسل بہتری لانے اور برقرار رکھنے کے لیے تنظیم کی سطح پر سیف گارڈ ینگ کا منصوبہ بنا کر فائدہ اٹھاتی ہیں۔

کچھ تنظیمیں بین الاقوامی معیارات پر پورا اترنے کا منصوبہ بناتی ہیں، دیگر مختلف محکموں، ٹیموں یا مقامات پر مخصوص خطرات کے مطابق منصوبہ بندی کرتی ہیں۔

سیف گارڈ ینگ منصوبوں کے لیے واضح طور پر بجٹ بنانا اہم ہے۔

تنظیم میں سیف گارڈ ینگ اور جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی (SEAH) سے منسلک خطرات کا انحصار تنظیم کی ساخت، اس کے پروگرام اور آپریشنز کے طریقے پر ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر، تنظیمی خطرات ہو سکتے ہیں:

- ایسی کمیونٹی میں کام کرنا جہاں عملہ رہتا ہے یا جہاں عملہ کام سے بعد کمیونٹی کے دیگر اراکین کے ساتھ تعلقات رکھتا ہے۔
- ہنگامی صورتحال میں بڑی تعداد میں

  عملے اور رضاکاروں ں کو بھرتی کرنا اور تربیت دینا

تصویر از سیبسچین ڈیلگاڈو

تنظیموں کو اپنے تمام حصوں میں جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی (SEAH) کے خطرات کی شناخت کرنے اور ان سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔

تنظیمیں خطرے کا اندازہ لگانے اور جنسی استحصال اور بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے نمٹنے کے لیے موجودہ ٹولز اور طریقوں کا استعمال کر سکتی ہیں۔

تنظیمیں اکثر جنسی استحصال اور بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے بڑے خطرات اور ان پر جوابی اقدامات کی فہرست ایک رسک رجسٹر میں رکھتی ہیں، بورڈ آف ڈائریکٹرز، بورڈ آف ٹرسٹیز، یا دیگر انتظامی اور حکمرانی ڈھانچے اس رجسٹر کی باقاعدگی سے مانیٹر کرتے ہیں۔

سیف گارڈ ینگ کا سفر

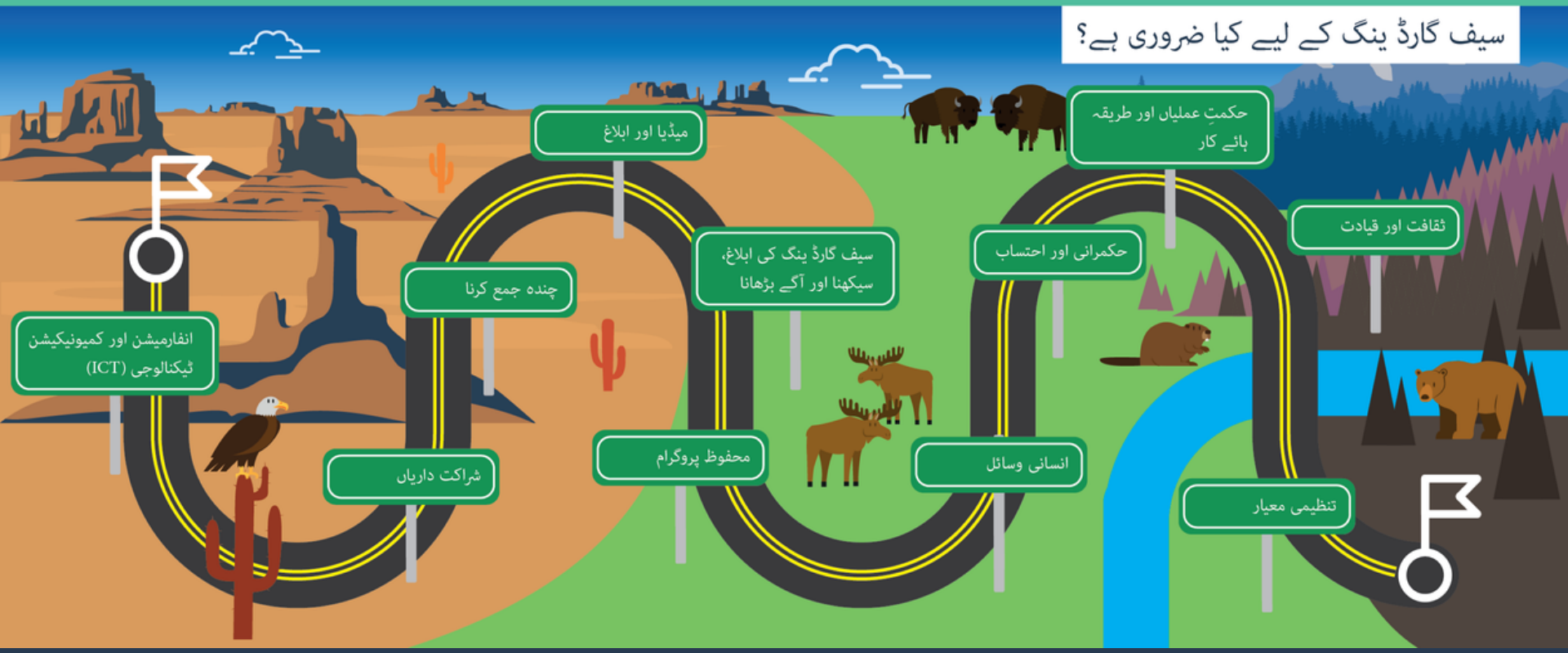

تنظیمی معیارات

16 | سیف گارڈ ینگ کا سفر

تنظیمیں مختلف کاروباری شعبوں جیسے کہ انسانی وسائل، پروگرام، شراکت داری کے لیے ذاتی طور پر سیف گارڈ ینگ کے اسٹینڈرڈ بناتی ہیں۔

تنظیمی معیارات کو امدادی اور ترقیاتی شعبے کی طرف سے مقرر کردہ بین الاقوامی اسٹینڈرڈ کے مطابق ہونا چاہیے۔

انہیں منصوبہ بندی، نفاذ، نگرانی اور جائزہ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ وہ عطیہ دہندگان کو یہ بھی دکھاتے ہیں کہ تنظیم فعال طور پر سیف گارڈ ینگ کا انتظام کر رہی ہے

تنظیمی کلچر اور قیادت

پالیسیاں اور طریقہ کار اہم ہیں، مگر یہ محفوظ تنظیمیں بنانے کے لیے کافی نہیں ہیں۔ ایک تنظیم کا کلچر اور قیادت مؤثر سیف گارڈ ینگ کے لیے ضروری ہے۔

تنظیموں کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ان کی تنظیم میں طاقت کہاں ہے اور طاقت کس طرح مثبت یا منفی انداز میں تنظیم کی کلچر پر اثر ڈالتی ہے۔

تنظیمیں قیادت کے نقطۂ نظر کے ذریعے اپنی کلچر تبدیل کر سکتی ہیں۔ جب قائدین دوسروں کے ساتھ تعلقات میں احترام اور جوابدہی دکھاتے ہیں تو وہ محفوظ اور زیادہ مؤثر تنظیمیں بناتے ہیں۔

تنظیمی ماحول میں تبدیلی کے لیے ٹولز میں تنظیمی کلچرکی رپورٹنگ، تنظیمی تبدیلی پر رہنمائی، اور قیادت کی قابلیتیں اور سیف گارڈ ینگ کے لیے چارٹر شامل ہیں۔

3۔ سیف گارڈ ینگ کے لیے کیا ضروری ہے؟

سیف گارڈ ینگ کی پالیسیاں

سیف گارڈ ینگ کی پالیسی ایک تنظیم کی طرف سے جنسی استحصال، بدسلوکی، جنسی ہراسانی (SEAH) اور نقصان کی دیگر اقسام کی روک تھام اور ان پر جواب دینے کے عزم کی وضاحت کرتی ہے۔ یہ وعدوں اور اصولوں کو بیان کرتی ایک مختصر دستاویز ہو سکتی ہے۔

تصویر از سیبسچین ڈیلگاڈو

RESOURCE & SUPPORT HUB

UKaid from the British people

سیف گارڈ ینگ طریقہ کار اور ضابطۂ اخلاق

تصویر بذریعہ سینتیاگو رودریگوز

سیف گارڈ ینگ طریقہ کار تفصیل سے بتاتے ہیں کہ تنظیم کے پروگراموں اور آپریشنز میں سیف گارڈینگ کے وعدوں کو کس طرح عمل میں لایا جائے گا۔ یہ طریقے پہلے سے موجود طریقوں میں بنائے جا سکتے ہیں جیسے کہ بھرتی کے لیے، یا تنظیم نئے نظام اور طریقہ کار بنا سکتی ہے جیسے کہ جنسی استحصال، بدسلوکی اور ہراسانی کی اطلاع دینے کے طریقے (SEAH).

تنظیمی ضابطۂ اخلاق عملے اور ساتھیوں کے متوقع رویے کی وضاحت کرتے ہیں۔ وہ ایک الگ دستاویز ہو سکتی ہیں جس میں ہر قسم کے پیشہ ورانہ برتاؤ کا احاطہ کیا جا سکتا ہے، یا انہیں سیف گارڈ ینگ پالیسی میں لکھا جا سکتا ہے۔

3۔ سیف گارڈ ینگ کے لیے کیا ضروری ہے؟

گورننس اور احتساب

تنظیموں کے پاس سیف گارڈ ینگ پرانتظامی ڈھانچے اور تنظیم کو سیف گارڈ ینگ پر قابل احتساب ٹھہرانے کے لیے واضح طریقے ہونے چاہئیں ۔

سیف گارڈ ینگ کی کارکردگی اور اس کارکردگی کا جائزہ لینے والے ٹرسٹیز پر باقاعدگی سے انتظامی رپورٹنگ ،احتساب کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

سیف گارڈ ینگ کے لیے گورننس اور احتساب کے مخصوص کردار رکھنے والی ایگزیکٹو ٹیمیں اور بورڈز آف ٹرسٹیز تنظیم کو اس کی پالیسیوں کو پورا کرنے، خطرات کی نگرانی کرنے اور کامیابیوں یا سیف گارڈ ینگ کے معاملات سے سیکھنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ ہر محکمے یا ٹیم میں سیف گارڈ ینگ فوکل پوائنٹ ہونا بھی مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے بچ جانے والوں سمیت مختلف لوگوں کو ایگزیکٹو اور بورڈ کی سطح پر سننے کے ذریعے احتساب کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔

3۔ سیف گارڈ ینگ کے لیے کیا ضروری ہے؟

کمیونیکیشن ، سیکھنا اور ترقی

تصویر از پال رابن

تمام عملے اور ساتھیوں کو اپنی سیف گارڈ ینگ کی ذمہ داریوں اور ان کو پورا کرنے کے طریقے کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

اس کے لیے سیف گارڈ ینگ پر مؤثر کمیونیکیشن اور عملے اور ساتھیوں کی باقاعدگی سے تربیت ضروری ہوتی ہے۔

کچھ لوگوں کو مزید تربیت کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر سیف گارڈ ینگ فوکل پوائنٹس، انسانی وسائل کے عملے اور قیادت کی ٹیموں کو اپنی سیف گارڈ ینگ کے فرائض پر مزید مخصوص علم اور اضافی تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

3۔ سیف گارڈ ینگ کے لیے کیا ضروری ہے؟

کمیونٹیز کے ساتھ بات چیت

پروگرام کے تمام شرکاء، ان کی کمیونٹیز اور بچوں سمیت وسیع تر آبادی کو تنظیم کے سیف گارڈ ینگ کے مقاصد کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہے۔

تصویر از ول بیکسٹر

لوگ بشمول بچے مختلف ضروریات، صلاحیتیں اور سمجھ کی سطحیں رکھتے ہیں۔ ابلاغ کے بہت سے مختلف طریقوں کا استعمال کرنا مددگار ہے تاکہ بہت سے مختلف لوگ سیف گارڈ ینگ اور جنسی استحصال، بدسلوکی اور اور ہراسانی (SEAH) سے حفاظت کے اپنے حقوق پر معلومات کو سمجھ سکیں۔

3۔ سیف گارڈ ینگ کے لیے کیا ضروری ہے؟

انسانی وسائل

ایک رکن یا ساتھی کا تنظیم کے ساتھ کام کرنے سے پہلے، دوران اور بعد میں تنظیموں کو سیف گارڈ ینگ کی عملی مشق کرنے کی ضرورت ہے۔

بھرتی کے دوران تنظیم کو عملے کے رکن یا ساتھی کی طرف سے سیف گارڈ ینگ کے پوشیدہ خطرات کا اندازہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے، مثال کے طور پر ریفری کی جانچ کے ذریعے یہ پتہ لگانا کہ آیا ایک امیدوار نے ماضی میں کسی پالیسی یا ضابطۂ اخلاق کی ورزی کی ہے، یا انٹرویو میں سوالات پوچھ کر امیدوار کے رویے اور اس کے سیف گارڈ ینگ کے بارے میں فہم کا پتہ لگانا۔

عملے کے رکن یا ساتھی کے کام کے دوران تنظیم کو یہ یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ وہ سیف گارڈ ینگ اور ضابطۂ اخلاق سے آگاہ ہیں، سمجھتے ہیں اور ان کی پیروی کرتے ہیں۔

تنظیم کے پاس عملے کے ایک رکن یا ساتھی کی طرف سے سیف گارڈ ینگ پالیسی یا ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی پر جواب دینے کے طریقوں کے ساتھ ساتھ تفتیشی اور تادیبی کاروائیوں کے طریقوں کا ہونا ضروری ہے۔

اگر عملے کا کوئی رکن یا ساتھی تنظیم چھوڑتا ہے یا اسے برخاست کیا جاتا ہے تو تنظیم انٹر-ایجنسی مس کنڈکٹ ڈسکلوژر اسکیم کا استعمال کر کے غلط عمل کے بارے میں معلومات کے اشتراک اور عملے پر تادیبی اقدامات بشمول برخاستگیوں کا ریکارڈ رکھ سکتی ہے تاکہ مستقبل میں انہیں دوبارہ بھرتی ہونے سے روکا جا سکے۔

محفوظ پروگرامز

ناقص ڈیزائن کردہ پروگراموں میں یا جہاں پروگراموں کا عملہ پروگراموں میں سیف گارڈ ینگ خطرات پر احتیاط سے توجہ نہیں دیتا وہاں سیف گارڈ ینگ خدشات بہت عام ہیں۔

تنظیموں کو پروگراموں، تقریبات اور سرگرمیوں کے ڈیزائن، فراہمی اور جائزے کے دوران سیف گارڈ ینگ کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے۔ یہ واضح کرنے کے لیے کہ مختلف شعبوں میں محفوظ پروگراموں کے ڈیزائن اور فراہمی کے لیے کیا ضروری ہے تنظیمیں سفیئر ہینڈ بک، انسانی فلاح و بہبود میں بچوں کی تحفظ کے کم سے کم معیار اور تنظیم کے راہنمائی کے اپنے ٹولز سے مدد لے سکتی ہیں۔

تصویر از اوڈیل میلان

میڈیا اور ابلاغ

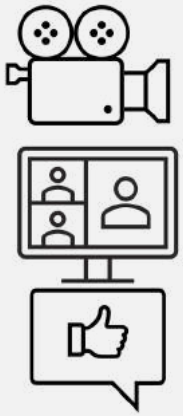

پروگرام کے شرکاء کی تصاویر اور کہانیوں کی اشاعت کسی بھی تنظیم کے کام کا ایک اہم حصہ ہیں، لیکن ان ابلاغ کو نمایاں کیے گئے لوگوں کے لیے ممکنہ یا حقیقی خطرات پیدا نہیں کرنے چاہئیں اور ان کی رازداری اور وقار کا احترام کرنا چاہیے۔

ابلاغ کے تمام مواد کو محفوظ طریقے سے اور نمایاں کیے گئے لوگوں کی رضامندی کے ساتھ جمع، تیار، ذخیرہ، تقسیم اور شائع کیا جانا چاہیے۔

تنظیموں کو سوشل میڈیا اور آن لائن پلیٹ فارمز کے استعمال کے بارے میں بھی واضح رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ سیف گارڈ ینگ کے خطرات سے نمٹنے میں مدد مل سکے۔

3۔ سیف گارڈ ینگ کے لیے کیا ضروری ہے؟

فنڈ اکھٹا کرنا

عام طور پر تنظیموں کو یہ ظاہر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ عطیہ دہندگان کے سیف گارڈ ینگ کے معیار پر پورا اترتی ہیں۔

تنظیمیں فنڈنگ تجاویز میں بنیادی یا پروگرام کے اخراجات کے طور پر سیف گارڈ ینگ سرگرمیوں کے لیے بجٹ بنا کر عطیہ دہندگان کے تحفظ کے معیارات کو پورا کرنے میں اپنی مدد آپ کر سکتی ہیں۔

شراکت داریاں

شراکت داری میں کام کرنے کے بہت سے فوائد ہیں لیکن اس میں سیف گارڈ ینگ خطرات بھی شامل ہوتے ہیں۔ عطیہ دہندگان توقع کرتے ہیں کہ آپ کی تنظیم اور آپ کے شراکت دار دونوں ان کے معیار پر پورا اتریں گے۔

ممکنہ شراکت داروں کے سیف گارڈ ینگ انتظامات کا جائزہ لینا اور ان معیارات کو واضح طور پر بتانا اہم ہے جن پر انہیں پورا اترنا چاہیے۔

واضح کریں کہ شراکت داری کے انتظامات میں سیف گارڈ ینگ کیسے شامل ہوگی۔ کنٹریکٹ اور شراکت داری کے معاہدوں میں سیف گارڈ ینگ انتظامات اور توقعات شامل ہونی چاہئیں۔ اکثر شراکت داری کے معاہدوں میں یہ شامل کرنا ضروری ہوتا ہے کہ شراکت دار سیف گارڈ ینگ کو مضبوط بنانے کے لیے ایک دوسرے کی مدد کیسے کریں گے۔ بڑی تنظیموں کو چھوٹے شراکت داروں کی صلاحیت کی معاونت کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

سیف گارڈ ینگ کو شراکت داروں کے درمیان نگرانی اور رپورٹنگ کے انتظامات کا بھی حصہ ہونا چاہیے۔

انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (ICT)

تنظیموں کو ایک انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (ICT) پالیسی سے فائدہ اٹھاتی ہیں، جس میں ICT کو محفوظ طریقے سے استعمال کرنے کے بارے میں رہنمائی شامل ہوتی ہے۔

کسی تنظیم کو جنسی مواد سمیت غیر قانونی یا نامناسب مواد تک رسائی یا اس کا تبادلہ کرنے کے لیے اپنے ICT کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

ICT ٹیم ایسے نظام یا طریقے بھی بنا سکتی ہے جو تنظیموں کو عملے اور اپنے ساتھ کام کرنے والے لوگوں کی بڑی مقدار میں معلومات کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کرنے اور اس پر عمل کرنے میں کر سکتے ہیں۔ یہ متعلقہ ڈیٹا کی حفاظت کے قانون کے مطابق ہونا چاہیے۔

سیف گارڈ ینگ کا سفر

آواز اٹھاؤ/ وسل بلوئنگ کےنظام

آواز اٹھاؤ یا وسل بلور کے نظام عملے کو سیف گارڈ ینگ، جنسی استحصال، بدسلوکی، جنسی ہراسانی اور نقصان کی دیگر اقسام کے بارے میں رپورٹ یا تحفظات کے اظہار میں مدد کرتے ہیں۔

ان نظاموں کو ہر کسی کے لیے قابل رسائی اور کارگر ہونے کی ضرورت ہے۔ انہیں بچ جانے والوں کے حقوق، ضروریات اور خواہشات کو ترجیح دینی چاہیے۔

تمام عملے اور ساتھیوں کو یہ اعتماد ہونا چاہیے کہ جب وہ کسی تشویش کی رپورٹ کرتے ہیں تو نظام ان کی معاونت اور حفاظت کرے گا۔ نظام کو ان شکایات سے حفاظت فراہم کرنی چاہیے جو عملے یا ساتھیوں کو نقصان پہنچانے کی وجہ بنتی ہیں۔

بچ جانے والے کو رپورٹنگ میں صنف، معذوری، نسل، عمر یا دیگر شناختوں کی وجہ سے پیش آنے والی رکاوٹوں کی شناخت اور ان سے نمٹنے میں مدد کے لیے سب سے مؤثر نظام عملے کے ساتھ مل کر تیار کے گئے ہیں۔

کمیونٹی پر مبنی رپورٹنگ کا نظام (CBRMs)

کمیونٹی پر مبنی رپورٹنگ کے نظام کو لازمی طور پر بچ جانے والو
حقوق، ضروریات اور خواہشات کو ترجیح دینی چاہیے۔

کمیونٹی پر مبنی رپورٹنگ کا نظام (CBRMs)

سب سے زیادہ مؤثر نظام کمیونٹی کے ارکان کے ساتھ مل کر تیار کیے گئے ہیں۔ یہ اطلاع دینے میں ان تمام رکاوٹوں کو پہچاننے اور ان سے نمٹنے میں مدد کرتا ہے جو بچ جانے والوں کو اپنی صنف، معذوری، نسل، عمر یا دیگر شناختوں کی وجہ سے درپیش آ سکتی ہیں۔

سب سے زیادہ مؤثر نظام تشویش کا اظہار کرنے یا نقصان کی رپورٹ کرنے کے لیے مختلف قسم کے کئی طریقے فراہم کرتے ہیں۔ بہت سی تنظیمیں ان نظاموں کو اپنے وسیع تر فیڈ بیک اور شکایات کے طریقۂ کار میں شامل کرتی ہیں۔

تصویر از ونسنٹ ہیجز

RESOURCE & SUPPORT HUB
UKaid from the British people

کیس مینیجمنٹ

کیس مینیجمنٹ وہ عمل ہے جس کو تنظیم سیف گارڈ ینگ اور جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے خدشات وصول کرنے اور ان پر جواب دینے کے لیے استعمال کرتی ہے۔

سیف گارڈ ینگ کے معاملات میں شامل ہر فرد کی سلامتی اور حفاظت انتہائی اہم ہے۔

کیس مینجمنٹ میں بچ جانے والوں کے حقوق، ضروریات اور خواہشات کو ترجیح دی جانی چاہیے اور معاملے میں شامل ہر شخص کے ساتھ عزت اور احترام کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔

کیس مینجمنٹ کے طریقۂ کار

کیس مینجمنٹ کے طریقۂ کار یقینی بناتے ہیں کہ ہر کوئی سیف گارڈ ینگ واقعات اور الزامات سے نمٹنے کے طریقے کو سمجھتا ہے۔ ان طریقوں میں یہ معلومات بھی شامل ہو کہ جب جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی (SEAH) کے الزامات کو صحیح ثابت کرنے والے شواہد مل جائیں تو کیس کو فوجداری قانونی کاروائی کے لیے قومی حکام کے پاس کیسے بھیجا جائے۔

طریقوں میں یہ معلومات بھی شامل ہونی چاہیے کہ جنسی استحصال اور بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے بچ جانے والوں کو معیاری خدمات کے لیے کیسے بھیجا کیا جائے۔ مثال کے طور پر ایک بچ جانے والے کو طبی، قانونی اور دیگر خدمات کی ضرورت پڑ سکتی ہے، لیکن ان کی معلومات کا اشتراک صرف اس صورت میں کیا جائے کہ وہ سروسز حاصل کرنا چاہتے ہوں اور رضامندی دے چکے ہیں۔

طریقۂ کار لازماً مقامی قانونی اور سماجی بہبود کے سیاق و سباق پر مشتمل ہونا چاہیے

تحقیقات

کسی تنظیم کے اندر سیف گارڈ ینگ کے معاملات کی تحقیقات اس بات پر توجہ دیتی ہے کہ تنظیم کی پالیسی یا ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کیسے کی گئی تھی۔
یہ مجرمانہ تحقیقات نہیں ہیں۔

تحقیقات تفصیلی، راز دارانہ، غیر جانبدارانہ، با مقصد اور بروقت ہونی چاہئیں، اور اس کے لیے خاص تربیت، ہنر اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

تنظیمیں تحقیقات کی تفصیلی ہدایات سے فائدہ اٹھاتی ہیں۔

جو تنظیمیں خود تحقیقات کرنے کے ہنر اور مہارت نہیں رکھتیں، وہ بیرونی ماہر تفتیش کی خدمات استعمال کر سکتی ہیں۔

جب ممکنہ طور پر قانون توڑنے والے ایک الزام کو ثابت کرنے والا ثبوت موجود ہو تو،تنظیموں کو ان کے کیس مینجمنٹ کے طریقوں کے مطابق کیس کو فوجداری تحقیقات کے لیے حکام کو بھیجنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

سیف گارڈ ینگ سفر کے ساتھ یاد رکھنے والی اہم چیزیں

- سیف گارڈ ینگ تنظیم کے عملے اور/یا ساتھیوں کی طرف سے طاقت کے غلط استعمال کی وجہ سے لوگوں کو پہنچنے والے نقصان سے بچانے اور اس سے نمٹنے کے بارے میں ہے۔
- جنسی استحصال، بدسلوکی اور ہراسانی کسی بھی تنظیم میں کہیں بھی ہو سکتی ہے۔
- تنظیموں کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے ان کی تنظیم میں طاقت کہاں ہے اور ان کے قائدین کو احترام اور احتساب کی ایک ثقافت تیار کرنے کی ضرورت ہے۔
- تنظیموں کو سیف گارڈ ینگ کے معیارات کے مطابق باقاعدگی سے خود کا جائزہ لینے، سیف گارڈ ینگ خطرات کا اندازہ لگانے، اور پوری تنظیم میں سیف گارڈ ینگ کے منصوبوں کی نگرانی کرنے کی ضرورت ہے۔
- تنظیموں کو پوری تنظیم میں سیف گارڈ ینگ کے معیارات، پالیسیوں اور طریقۂ کار، حکمرانی اور احتساب کے طریقۂ کار، ابلاغ، سیکھنا اور ترقی، محکمۂ انسانی وسائل، پروگرامنگ کے طریقوں، میڈیا اور ابلاغ، فنڈ ریزنگ، شراکت داری، اور ICT کے ذریعے سیف گارڈ ینگ سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔
- سیف گارڈ ینگ کے واقعات سے نمٹنے کے لیے تنظیموں کے پاس ایسا نظام ہونا ضروری ہے جس تک تمام عملے، ساتھی اور کمیونٹی کے لوگوں رسائی حاصل کر سکیں۔ تنظیموں کو کیس منیجمنٹ کے واضح طریقے اور تحقیقات کی ضرورت ہے۔

سیف گارڈ ینگ پر مزید معاونت، ٹولز اور وسائلکے

RSH کی ویب سائٹ وزٹ کریں: safeguardingsupporthub.org

یہ دستاویز یو کے حکومت کی طرف سے یو کے ایڈ کی مالی معاونت سے چلنے والے پروگرام سیف گارڈ ینگ ریسورس اینڈ سپورٹ حب کا ایک آؤٹ پٹ ہے۔ تاہم، جن تاثرات کا اظہار کیا گیا ہے اور ان میں جو معلومات موجود ہیں وہ ضروری نہیں ہے کہ یو کے حکومت کی ملکیت یا اس کی توثیق شدہ ہوں، جو کہ ایسے تاثرات یا معلومات یا ان پر کیے گئے اعتماد کی ذمہ دار قبول نہیں کر سکتی۔

اس اشاعت کو تنظیموں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے عمومی راہنمائی کے لیے پروگرام، کنسورشیم کے اراکین اور وسیع تر تعلیمی اور ماہرین کی کمیونٹی نے تیار کیا ہے۔ مزید معلومات یا استفسار کے لیے رابطہ کریں *veronica@rshub.org.uk*

RESOURCE & SUPPORT HUB

UKaid from the British people